ایڈیٹر انچیف
میاں عامر محمود
روزنامہ دنیا
کراچی

کراچی: آئی بی اے سٹی کیمپس میں روزنامہ دنیا کی اسلامک بینکنگ سے متعلق آگاہی مہم کی افتتاحی تقریب سے ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک سعید احمد خطاب کررہے ہیں (فوٹو: سید عمران علی)

روزنامہ دنیا کراچی

اسلامی بینکاری تیزی سے فروغ پا رہی ہے، معیار انتہائی بلند

ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک

ڈپازٹس 33 فیصد کی شرح کو چھو رہے ہیں، کارپوریٹ سیکٹر کے لوگ اسلامی بینکاری کی جانب آنے میں دلچسپی رکھتے ہیں، سعید احمد

اسلامی بینکاری کو مجبوری نہیں ترجیح بنا کر پیش کرنا ہوگا، عرفان صدیقی، ڈاکٹر فرخ اقبال و دیگر کا ''دنیا میڈیا گروپ'' کی تقریب سے خطاب

کراچی (بزنس رپورٹر) اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے ڈپٹی گورنر سعید احمد نے کہا ہے کہ پاکستان دنیا کا واحد ملک ہے جس کے آئین میں سود کو حرام قرار دیا گیا ہے، لہٰذا ملک میں اسلامی بینکاری کا فروغ آئینی ضرورت کے عین مطابق ہے۔ وہ گزشتہ روز آئی بی اے سٹی کیمپس میں دنیا میڈیا گروپ اور آئی بی اے کے سینٹر فار ایکسی لینس ان اسلامک فنانس (سی ای آئی ایف) کے اشتراک سے اسلامی بینکاری سے متعلق آگاہی مہم 2017 کی تعارفی تقریب سے بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر آئی بی اے کے ڈین و ڈائریکٹر ڈاکٹر فرخ اقبال، ڈائریکٹر سی ای آئی ایف احمد علی صدیقی، مفتی خلیل اعظمی، میزان بینک کے سی ای او، چیئرمین اسٹیئرنگ کمیٹی آن میڈیا کمپین ٹو امپروو اسلامک فنانس لٹریسی عرفان صدیقی، اسلامک فنانس ڈپارٹمنٹ ایس ای سی پی کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر عثمان حیات، روزنامہ دنیا کراچی کے سینئر سب ایڈیٹر رانا محمد آصف اور روزنامہ دنیا کراچی کے جنرل منیجر مارکیٹنگ عامر رضا ملک نے بھی خطاب کیا، جبکہ ایڈیٹر روزنامہ دنیا کراچی احمد حسن سمیت اسلامی بینکوں کے نمائندگان، شریعہ ایڈوائزر اور طلبا کی کثیر تعداد بھی موجود تھی۔ ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک کا مزید کہنا تھا کہ ملک میں اسلامی بینکاری نہ صرف تیزی سے فروغ پا رہی ہے بلکہ اس کا معیار بھی انتہائی بلند ہے، اسلامی بینکاری کے ڈپازٹ 33 فیصد کی شرح کو چھو رہے ہیں، جبکہ کارپوریٹ سیکٹر کے لوگ بھی کونشل سے اسلامی بینکاری کی جانب آنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اسلامی بینکاری کو مزید پروفیشنل بنانے کی اشد ضرورت ہے اور ہمیں اسلامی بینکاری میں لین دین کے ساتھ اپنے طریقہ کار، بات چیت اور آداب کو بھی اسلامی طرز میں ڈھالنے کی ضرورت ہے، ڈپٹی گورنر کا کہنا تھا کہ بعض ریگولیشنز کے باعث اس وقت اسلامی بینکس زرعی اور ایس ایم ایز کو قرضوں کی فراہمی سے کترا رہے ہیں، تاہم اسلامی بینکوں کو ان شعبہ جات کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے، انہوں نے اسلامی بینکاری سے متعلق آگاہی مہم شروع کرنے پر دنیا میڈیا گروپ اور آئی بی اے کی کاوشوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اس مہم کے دائرہ کار کو مدارس اور خود اسلامی بینکوں تک پھیلانے کی بھی ضرورت ہے، اس موقع پر روزنامہ دنیا کراچی کے سینئر سب ایڈیٹر رانا محمد آصف نے آگاہی مہم کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ دنیا میڈیا گروپ کے تحت کراچی، لاہور، راولپنڈی، مظفر آباد، ملتان، سیالکوٹ، پشاور اور کوئٹہ میں چیمبرز آف کامرس اور تعلیمی اداروں کے اشتراک کے ساتھ پروگرام منعقد کئے جائینگے، جبکہ دنیا ٹی وی کے معروف پروگرامز میں اسلامی بینکاری کے فروغ سے متعلق بحث و مباحثوں کے ساتھ روزنامہ دنیا میں کالمز اور اداریے بھی تحریر کئے جائینگے، آئی بی اے کے ڈین و ڈائریکٹر ڈاکٹر فرخ اقبال نے بتایا کہ آئی بی اے میں اسلامک فنانس میں ماسٹر ڈگری کا آغاز رواں ماہ سے کیا جا رہا ہے، جس کیلئے 120 درخواستیں موصول ہوئی تھیں، جس میں سے 35 طلبا پر مشتمل پہلے بیچ کا انتخاب کیا گیا ہے، میزان بینک کے سی ای او عرفان صدیقی کا کہنا تھا کہ اسلامی بینکاری کے اہم اسٹیک ہولڈرز اور وزارت خزانہ کو اپنے کردار میں اور زیادہ تیزی لانا ہوگی اور ہمیں اسلامی بینکاری کو مجبوری نہیں بلکہ ترجیح بنا کر پیش کرنا ہوگا، آئی بی اے سی ای آئی ایف کے ڈائریکٹر احمد علی صدیقی کا کہنا تھا کہ اسلامک فنانسنگ سے متعلق پہلی ڈاکیومنٹری جلد ہی پیش کر دی جائیگی، جبکہ یوٹیوب پر سی ای آئی ایف ٹاک کے نام سے ویب چینل بھی متعارف کرا دیا گیا ہے اور جلد ہی موبائل ایپ بھی متعارف کرا دی جائیگی، اسلامک فنانس ڈپارٹمنٹ ایس ای سی پی کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر عثمان حیات نے کہا کہ اسلامی بینکاری کا میوچل فنڈ شیئر 33 فیصد تک پہنچ چکا ہے اور ایس ای سی پی ملک میں اسلامی بینکاری کے فروغ اور سہولیات کی فراہمی کیلئے کوشاں ہے۔ تقریب کے آخر میں مقررین اور مہمان خصوصی میں یادگاری شیلڈز بھی تقسیم کی گئیں۔